سوال

(66) حائضہ پر غسل واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت جب رات کو سوئی تھی اور جب صبح کو اٹھی تو حائضہ بھی تھی کیا اس پر جنابت کا غسل کرنا لازم ہے؟ اور جب وہ عورت حائضہ تھی اور اس کے خاوند نے اس سے مباشرت کی حتی کہ عورت کی منی خارج ہوگئی تو کیا ایسی صورت میں بھی عورت پر غسل کرنا ضروری ہے؟ اور کیا حائضہ عورت کے لیے قرآن کو چھونا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض اہل علم نے حائضہ عورت کو غلاف کے ساتھ قرآن کو چھونے کی اجازت دی ہے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور شوافع کا ایک طبقہ بھی ان میں سے ہے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر ان علماء میں ابن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ نے کیا اور امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے مجموع میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا تذکرہ کیا ہے جبکہ ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب یہ ہے کہ وہ عورت کے لیے غلاف کے ساتھ اور اس کے بغیر قرآن کے چھونے کو جائز قرار دیتے ہیں لیکن ان اہل علم نے جنابت کی حالت میں غلاف کے ساتھ بھی قرآن مجید کو چھونے سے منع کیا ہے کیونکہ جنبی آدمی تو جنابت کے ازالے کی طاقت رکھتے ہیں جبکہ حائضہ عورت اس کے ازالے کی طاقت نہیں رکھتی۔ جب ایک عورت میں حیض اور جنابت جمع ہو جائیں تو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور ان شوافع کے نزدیک وہ غسل جنابت کیے بغیر غلاف کے ساتھ بھی قرآن کو نہیں چھو سکتی اس کے لیے حیض کی حالت میں جنابت کا غسل کرنا جائز ہے اور اس غسل سے اس کی جنابت کا ازالہ ہو جائے گا۔ ویسے اس پر غسل کرنا واجب نہیں ہے سوائے اس کے کہ وہ حیض کی حالت میں قرآن کی تلاوت کا ارادہ رکھتی ہو تو اس پر جنابت کے ازالے کی نیت سے غسل کرنا واجب ہے۔ اگر اس نے ازالہ جنابت کی نیت سے غسل نہ کیا حتی کہ اس کا حیض بند ہو گیا تو اس پر صرف ایک ہی غسل واجب ہے۔

اور اہل علم کے ایک گروہ کے نزدیک دو غسل واجب ہیں۔ ایک حیض کا اور دوسرا جنابت کا۔ اور اگر وہ جمعہ کے دن حیض سے فارغ ہوئی اور وہ نماز جمعہ کے لیے جانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تو اس پر غسل جمعہ کے وجوب کے موقف کے مطابق تین غسل کرنے لازمی ہوں گے۔

(1) غسل حیض (2) غسل جنابت (3) غسل جمعہ۔

بخاری و مسلم میں ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واسطے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان موجود ہے۔

"عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهم عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وسواكم ويمسك من الطيب ماقدر عليه" [1]

[1]۔ صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (1383)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 111

محدث فتویٰ